DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.10.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کو قدرتی وسائل کے اعتبار سے خطے میں منفرد حیثیت حاصل ہے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان میں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبائی وزیر صحت	انتخاب ودیگر اخبارات
04	قیام امن کیلئے بلوچستان کی تمام اقوام کو متحد ہو کر کردار ادا کرنا ہوگا، امیر حمزہ زہری	مشرق ودیگر اخبارات
05	پائیدار ترقی کیلئے محکموں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
06	میر لیاقت لہڑی کا دورہ سیٹلائٹ ٹاؤن جاری ٹیوب ویل منصوبے کا جائزہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	پائیدار ترقی معاشی انصاف کے ذریعے ہی ممکن ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
08	وزیر صحت میتوں کے بدلے پیسے لینے سے متعلق چلنے والی ویڈیو کا نوٹس لیں	جنگ ودیگر اخبارات
09	حلقہ بندیاں الیکشن کمیشن کا آئینی اختیار بلوچستان ہائی کورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
10	یوم سیاحت پر پائیدار تبدیلی کے موضوع پر تقریب	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ افغان مہاجرین کو تین دن میں وطن واپس جانے کا انتباہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	حکومت بلوچستان سڑک بنا کر دے بادینی بارڈر کھولنے کیلئے تیار ہیں، سیکرٹری داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	قدرتی وسائل کے تحفظ میں غیر قانونی سرگرمی برداشت نہیں، لسبیلہ انتظامیہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	قلعہ عبداللہ ولورالائی میں انسداد منشیات مہم جاری، فصلیں تلف	جنگ ودیگر اخبارات
15	صوبے بھر میں خلاف قانون چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ کیخلاف کارروائیاں	جنگ ودیگر اخبارات
16	بوگس چیک وچوری معاملہ ڈی آئی جی قلات کا ایکشن	جنگ ودیگر اخبارات
17	کیچ میں اجتماعات اور ریلیوں پر پابندی عائد کر دی گئی	جنگ ودیگر اخبارات
18	حکومت عوام کی جان ومال کے تحفظ میں ناکام ہوگئی، کوئٹہ فاؤنڈیشن	جنگ ودیگر اخبارات
19	گوادر 270 ٹیچرز کنٹریکٹ پر بھرتی کر لئے گئے	جنگ ودیگر اخبارات
20	سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری اور عوامی نمائندوں کی اخلاقی ترجیح ہے، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
21	ایمل ولی خان سے سیکورٹی واپس لینا بچگانہ فعل ہے، عوامی نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خاران جوڈیشنل کمپلیکس پر دہشتگردوں کا حملہ قاضی کو اغواء کر کے عدالت کو آگ لگا دی، فائرنگ وحادثات میں دو سگے بھائیوں سمیت پانچ افراد جاں بحق ایک زخمی، نوکنڈی سے لاش برآمد

عوامی مسائل:

پشین تعلیمی ادارے مستقل سربراہوں سے محروم جونیئرز کا آسرا، چتکان کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم مشکلات کا شکار ہیں، مغربی بائی پاس کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ٹرانسپورٹر مسافر پریشان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.10.2025

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**پاکستان اور چین کی دوستی ایک لازوال اور نا قابل شکست رشتہ ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ایک لازوال اور نا قابل شکست رشتہ ہے جو وقت کیساتھ مزید مضبوط ہوتا ہے، یہ رشتہ باہمی اعتماد، قربانی اور اخلاص پر مبنی ہے جو آنے والی نسلوں کیلئے امن ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے میرا حالیہ دورہ چین انتہائی مفید اور نتیجہ خیز رہا جس کے دوران شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس اور بزنس ٹو بزنس کانفرنس میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے معاہدے طے پائے سی پیک پاکستان اور چین کے درمیان سب سے اہم مشترکہ منصوبہ ہے جو اب اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے پاکستان چین کے ساتھ اپنے برادرانہ تعلقات پر فخر کرتا ہے، ہم پرامید ہیں کہ دونوں ممالک اپنی شراکت داری کو نئے سنگ میل تک لے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی جمہوریہ چین کے 76 ویں قومی دن پر چینی قیادت اور عوام کی دلی مبارکباد دیتے ہوئے کیا وزیراعظم شہباز شریف کا پاکستان اور چین کی لازوال اور برادرانہ تعلقات کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل تعریف اور حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ایک عرصے پر محیط اور چین پاکستان کا بہت ہی بہترین اور اچھا دوست ملک ہے جس نے پاکستان کی ہر مرحلے پر اس کا بھرپور ساتھ اور تعاون کیا ہے،

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Slow Progress " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "The $7 Billion Question" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**شورش سے حقوق کا حصول ممکن ہے** ؟" کے عنوان سے آصف محمود کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 OCT 2025 Page No. 1

سرمایہ کار بلوچستان کی تعمیر وترقی میں شراکت دار بنیں، گورنر مندوخیل

حکومت نے محفوظ سرمایہ کاری یقینی بنانے کیلئے امن وامان کی صورتحال بہتر کی ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان اپنے قدرتی وسائل و معدنیات اور جغرافیائی محل وقوع کے اعتبار سے منفرد حیثیت کا حامل صوبہ ہے۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقعوں سے استفادہ کے پیش نظر دونوں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کار بلوچستان میں تعمیر وترقی کے عمل کو آگے بڑھانے کیلئے ہمارے ساتھ شراکت داری کریں، موجودہ حکومت نے محفوظ سرمایہ کاری کو یقینی بنانے کی خاطر امن وامان میں مزید بہتری لائی ہے اور تمام سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پریذیڈنٹ بلوچستان اکانومک فورم سردار شوکت پوپلزئی کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران سلک وے ایمپیکس کے سربراہ راجہ تیمور الرحمن، سلمان خان پٹودی اور راجہ ہاشم الرحمن بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ خطے میں معاشی اور تجارتی تبدیلیوں کے پیش نظر موجودہ وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتیں بلوچستان میں بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ تمام سرمایہ کار یہاں بلیو اکانومی، معدنیات، ایگریکلچر، فیشریز، لائیو اسٹاک، بنیادی ڈھانچہ اور تعمیرات وغیرہ میں موجود منافع بخش مواقعوں سے استفادہ کریں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ موجودہ حکومت نے سرمایہ کاری کے طریقہ کار کو آسان بنانے کیلئے کاروباری دوستانہ پالیسیاں ترتیب دی ہے امید ہے کہ بلوچستان بہت جلد پورے خطے کی معاشی ترقی کا باعث بنے گا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو قدرتی وسائل کے اعتبار سے خطے میں منفرد حیثیت حاصل ہے، جعفر مندوخیل

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع سے استفادہ کرتے ہوئے قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کار شراکت داری کریں

حکومت محفوظ سرمایہ کاری کی خاطر امن وامان میں مزید بہتری لائی، تمام سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، گورنر

سرمایہ کار بلیو اکانومی، معدنیات، ایگریکلچر، فیشریز، لائیو اسٹاک وغیرہ میں موجود منافع بخش مواقع سے استفادہ کریں، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان اپنے قدرتی وسائل ومعدنیات اور جغرافیائی محل وقوع کے اعتبار سے منفرد حیثیت کا حامل صوبہ ہے۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقعوں سے استفادہ کے پیش نظر دونوں قومی اور.........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7پر

بین الاقوامی سرمایہ کار بلوچستان میں تعمیر وترقی کے عمل کو آگے بڑھانے کیلئے ہمارے ساتھ شراکت داری کریں۔ موجودہ حکومت نے محفوظ سرمایہ کاری کو یقینی بنانے کی خاطر امن وامان میں مزید بہتری لائی ہے اور تمام سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پریذیڈنٹ بلوچستان اکانومک فورم سردار شوکت پوپلزئی کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران سلک وے ایمپیکس کے سربراہ راجہ تیمور الرحمن، سلمان خان پٹودی اور راجہ ہاشم الرحمن بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ خطے میں معاشی اور تجارتی تبدیلیوں کے پیش نظر موجودہ وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتیں بلوچستان میں بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ تمام سرمایہ کار یہاں بلیو اکانومی، معدنیات، ایگریکلچر، فیشریز، لائیو اسٹاک، بنیادی ڈھانچہ اور تعمیرات وغیرہ میں موجود منافع بخش مواقعوں سے استفادہ کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 273 | منگل 07۔ اکتوبر 2025ء بمطابق 13 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | جلد 29

بلوچستان میں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، وزیراعلیٰ

زہری میں کی گئی کارروائی دشمن کے لیے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی، عوام امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے حکام کا تعاون جاری رکھیں

بلوچستان کے بہادر عوام اور فورسز نے ہمیشہ مادر وطن کا دفاع کیا ہے اور میں اپنی فورسز کی جرات و قربانیوں پر فخر محسوس کرتا ہوں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار کے علاقے زہری میں سیکیورٹی فورسز کی ایک بڑی کارروائی کو وطن دشمنوں کے خلاف ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی میں متعدد دہشت گرد ہلاک ہوئے اور ان کے ٹھکانے تباہ کر دیے گئے۔ وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطہ جاتی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے اور یہ کارروائیاں ریاستی عزم و صلاحیت کی علامت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زہری میں کی گئی کارروائی دشمن کے لیے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے بہادر عوام اور فورسز نے ہمیشہ مادر وطن کا دفاع کیا ہے اور میں اپنی فورسز کی جرات و قربانیوں پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت دشمن قوتوں کے خلاف اپنی پالیسی پر مضبوطی سے قائم رہے گی اور آئندہ بھی ایسے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی حکام نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن جاری رکھا ہوا ہے اور ملزمان کے دیگر ٹھکانوں کی تلاش جاری ہے۔ مقامی انتظامیہ و فورسز واقعے کی مزید تحقیقات کر رہی ہیں اور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے حکام کا تعاون جاری رکھیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 21 — منگل 07 اکتوبر 2025ء، 13 ربیع الثانی 1447ھ — شمارہ 176

بلوچستان میں دہشتگردی کے لئے کوئی جگہ نہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی

زہری میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی؛ دہشتگردوں کے ٹھکانے تباہ، متعدد ہلاک

بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے اور یہ کارروائیاں ریاستی عزم و صلاحیت کی علامت ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار کے علاقے زہری میں سیکیورٹی فورسز کی ایک بڑی کارروائی کو وطن دشمنوں کے خلاف ایک اہم پیش رفت بقیہ 5 صفحہ 6 پر

قرار دیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی میں متعدد دہشت گرد ہلاک ہوئے اور ان کے ٹھکانے تباہ کر دیے گئے۔ وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے اور یہ کارروائیاں ریاستی عزم و صلاحیت کی علامت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زہری میں کی گئی کارروائی دشمن کے لیے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے بہادر عوام اور فورسز نے ہمیشہ مادر وطن کا دفاع کیا ہے اور ہمیں اپنی فورسز کی جرات و قربانیوں پر فخر محسوس ہوتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت دشمن قوتوں کے خلاف اپنی پالیسی پر مضبوطی سے قائم ہے اور آئندہ بھی ایسے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی حکام نے [illegible] سرچ آپریشن جاری رکھا ہوا ہے [illegible] ٹھکانوں کی تلاش جاری ہے [illegible] واقعے کی مزید تحقیقات کر [illegible] امن کی [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 | منگل 17 اکتوبر 2025ء 13 ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 274

زہری میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی، متعدد دہشتگرد ہلاک

وزیراعلیٰ بلوچستان

دشمن قوتوں کیخلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی

بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے اور یہ کارروائیاں ریاستی عزم و صلاحیت کی علامت ہیں

سیکیورٹی حکام نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن جاری رکھا ہوا ہے اور ملزمان کے دیگر ٹھکانوں کی تلاش جاری ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار کے علاقے زہری میں سیکیورٹی فورسز کی ایک بڑی کارروائی کو دشمن قوتوں کے خلاف ایک اہم فیصلہ کن قرار دیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی میں متعدد دہشت گرد ہلاک ہوئے اور ان کے ٹھکانے تباہ کر دیے گئے۔ وزیر اعلیٰ نے [illegible] اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے اور یہ کارروائیاں ریاستی عزم و صلاحیت کی علامت ہیں۔ [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 OCT 2025 Page No. 5

حکومت عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے'صوبائی وزیر صحت

مریضوں کے ساتھ بہتر رویے کا مظاہرہ کیا جائے' ڈاکٹرز و عملے کو بخت محمد کاکڑ کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن)(اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت محکمہ صحت بلوچستان کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی سمیت محکمہ کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری، عوامی سہولیات میں اضافہ، ہسپتالوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت او......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

صحت عامہ سے متعلقہ انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے انہوں نے محکمہ صحت کے افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں کے ساتھ خوش اخلاقی، ہمدردی اور بہتر رویے کا مظاہرہ کیا جائے کیونکہ مریضوں کی تسلی اور اعتماد حاصل کرنا محکمہ صحت کی بنیادی ذمہ داری ہے بخت محمد کاکڑ نے محکمہ صحت کے افسران کو ہدایت کی کہ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور تمام وسائل عوامی فلاح کے منصوبوں پر شفاف انداز میں صرف کیے جائیں انہوں نے یقین دلایا کہ صوبائی حکومت صحت کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ہر شہری کو بہتر طبی سہولتیں فراہم کرنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لارہی ہے۔

قیام امن کیلئے بلوچستان کی تمام اقوام کو متحد ہو کر کردار ادا کرنا ہوگا'امیر حمزہ زہری

اپنے والد چیف آف جھالاوان کے نقش قدم پر چل کر پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے کوشاں ہوں' مشیر بلدیات

خضدار (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، مشیر برائے بلدیات حکومت بلوچستان نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا ہے کہ صوبے کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی اور قیام امن کیلئے بلوچستان میں بسنے والے تمام اقوام کو متحد ہو کر اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ قیام امن کے لئے عملی اقدامات اٹھائے اور بلوچستان پیکج کے ذریعے نو......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

جوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے خلق جھالاوان خضدار میں جھالاوان کے مختلف شہروں سے آئے وفود پارٹی ورکرز قبائلی عمائدین سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے نہ صرف ماضی میں بلوچستان کے لیے عملی اقدامات کیے، بلکہ مستقبل میں بھی پارٹی صوبے کی ترقی اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے اپنا موثر کردار ادا کرتی رہے گی انہوں نے مزید کہا کہ میں اپنے والد چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کے وژنری سوچ کے مطابق لوکل گورنمنٹ کے تحت صوبے کے پسماندہ علاقوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے کوشاں ہوں اور نوجوان نسل کو روزگار فراہم کرنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں

پائیدار ترقی کیلئے محکموں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے'ڈاکٹر ربابہ بلیدی

حکومت صوبے کی اجتماعی ترقی کے وژن پر یقین رکھتی ہے' صادق عمرانی سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے تمام محکموں کے درمیان تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ جب حکومت کے مختلف شعبے باہمی اشتراک سے کام کریں تو ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچتے ہیں۔ ان خیالات .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار انہوں نے صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے ملاقات کے موقع پر کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی حقیقی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب ان منصوبوں میں عوامی مفاد، خواتین کی شمولیت اور سماجی بہبود کے پہلوؤں کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ایسے اقدامات پر عمل پیرا ہے جن سے نہ صرف بنیادی سہولیات میں بہتری آئے بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی سطح پر معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں بھی مدد ملے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائی جائے گی

میر لیاقت لہڑی کا دورہ سیٹلائٹ ٹاؤن' جاری ٹیوب ویل منصوبے کا جائزہ

منصوبہ بروقت مکمل کیا جائے' پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ کی ہدایت

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے پیر کے روز کیو ڈی اے سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک 2 کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے زیرتعمیر ٹیوب ویل واٹر سپلائی منصوبے کے جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کے دوران میر لیاقت لہڑی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے کو بروقت اور معیاری انداز میں مکمل کیا جائے تا......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں مزید بہتری لائی جا سکے اس موقع پر علاقے کے معززین ڈاکٹر ظریف، حاجی ظاہر، عامر، قدیر، محمد عاشق، امیر صاحب، باسط سمیت بڑی تعداد میں مقامی افراد موجود تھے۔ علاقہ مکینوں نے میر لیاقت لہڑی کے عوامی خدمت کے جذبے، عوامی مسائل میں دلچسپی اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کو سراہا اور ان کے اقدامات پر اعتماد کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 OCT 2025 Page No. 6

حکومت روزگار کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، چیف سیکرٹری

بی آر ایس پی کے زیر اہتمام 16 اضلاع میں 16 ارب روپے سے سماجی پروگرام کا افتتاح

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو بہترین روزگار کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، اس سلسلے میں صوبائی حکومت غیر معمولی پروگرامز پر کام کر رہی ہے، ان اقدامات سے نوجوانوں کے ہنر اور صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کا موقع ملے گا اور انہیں باعزت روزگار کے مواقع میسر آسکے گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام صوبے میں ریزیلینس، انٹیگریشن اور سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ کے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد بلوچستان کے نوجوانوں اور محروم طبقات کو غربت، بیروزگاری، معاشی محرومی اور ماحولیاتی خطرات سے نکال کر ایک پرامن، بااختیار اور خوشحال معاشرہ تشکیل دینا ہے۔ پہلے مرحلے میں یہ پروگرام 3.5 ارب کی لاگت سے بلوچستان کے چھ اضلاع گوادر، پنجگور، آواران، تربت، خاران اور واشک میں بیک وقت شروع کیا جا رہا ہے۔ جس کے بعد بلوچستان کے باقی ماندہ اضلاع میں مرحلہ وار شروع کیا جائے گا اور اس پروگرام کا ٹوٹل بجٹ 16 ارب روپے ہیں، جس کے تحت تین لاکھ سے زائد گھرانوں کو منسلک کیا جائے گا اور امن اور بھائی چارے کے پیغام کو گھر گھر پہنچایا جائے گا۔ 900 سے زائد نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو چینج ایجنٹس بنا کر ان اضلاع میں مثبت تبدیلی لانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔ اسی طرح 180 مقامی ترقیاتی تنظیموں کو منظم کیا جا رہا ہے تاکہ معاشرے میں ہم آہنگی اور یکجہتی کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے کہا اس پروگرام کے ذریعے 57 ہزار گھرانوں کے لیے روزگار کی فراہمی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ تقریباً چار ہزار سے زائد نوجوانوں کو ہنر اور روزگار کے مواقع دیے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اخوت کے ساتھ مل کر 12 ہزار نوجوانوں کو چھوٹے قرضہ جات تک رسائی دی جائے گی۔

MASHRIQ QUET...

پائیدار ترقی معاشی انصاف کے ذریعے ہی ممکن ہے، چیف سیکرٹری

RISE پروگرام شہریوں و پسماندہ کمیونٹیز کیلئے مساوی مواقع پیدا کرنے کیلئے ہمارے پختہ عزم کو ظاہر کرتا ہے، شکیل قادر خان

بی آر ایس پی کی حکومت بلوچستان کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری میں اعلیٰ سطحی افتتاحی تقریب، سینئر افسران بھی شریک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) نے حکومت بلوچستان کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری میں پیر کو بی آر ایس پی میں ایک اعلیٰ سطحی افتتاحی تقریب میں "بلوچستان میں لچک، انضمام، اور سماجی و اقتصادی بااختیاریت (RISE)" پروگرام کا آغاز کیا چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اس موقع پر بطور مہمان خصوصی شرکت کی، اس تبدیلی کے اقدام کیلئے حکومت کے پختہ عزم کی نشاندہی کی اس تقریب میں صوبے بھر سے سینئر سرکاری افسران، ترقیاتی شراکت دار، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور کمیونٹی ....

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

لیڈرز کو اکٹھا کیا اپنے کلیدی خطاب میں، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے بلوچستان کے مستقبل کیلئے RISE پروگرام کی اہم اہمیت پر زور دیا انہوں نے کہا کہ آج کا دن ایک زیادہ لچکدار، مربوط اور بااختیار بلوچستان کی طرف ہمارے سفر میں ایک اہم لمحہ ہے RISE پروگرام ہمارے تمام شہریوں، خاص طور پر ہمارے نوجوانوں اور پسماندہ کمیونٹیز کیلئے مساوی مواقع پیدا کرنے کیلئے ہمارے پختہ عزم کو ظاہر کرتا ہے۔" چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید کہا کہ پائیدار ترقی کا راستہ بااختیار بنانے، شمولیت اور معاشی انصاف کے ذریعے ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 07 OCT 2025 Page No. 7

حلقہ بندیاں الیکشن کمیشن کا آئینی اختیار، بلوچستان ہائیکورٹ

بلدیاتی انتخابات، حلقہ بندیوں سے متعلق تمام درخواستیں خارج

2017 کی مردم شماری کے مطابق حلقہ بندیوں کیخلاف دلائل بے وزن، درخواست گزار باضابطہ اعتراضات دائر کرنے میں ناکام رہے

الیکشن کمیشن آف پاکستان کو بلدیاتی انتخابات کا عمل جلد از جلد اور قانون کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت، تفصیلی فیصلہ جاری

کوئٹہ (رحان) عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی بنچ، جسٹس اقبال احمد کاسی اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل بنچ نے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات، حلقہ بندیوں اور مردم شماری سے متعلق متعدد آئینی درخواستوں کا مشترکہ فیصلہ سناتے ہوئے تمام درخواستیں خارج کردیں، جبکہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کو ہدایت کی کہ وہ قانون کے مطابق جلد از جلد انتخابی عمل کو مکمل کرے۔ یہ فیصلہ آئینی پٹیشن نمبر 2022/857، 2022/1283، 2023/1586، 2023/1789 اور 2023 میں محفوظ کیا گیا تھا۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ تمام درخواستوں میں شکایات اور قانونی سوالات یکساں نوعیت کے ہیں، اس لیے ان کا فیصلہ ایک ساتھ سنایا گیا۔ درخواست گزاروں نے عدالت سے استدعا کی تھی کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ضلع کوئٹہ کی حد بندیوں میں سنگین نقائص کیے ہیں، جس سے دیہی علاقوں کے مفادات متاثر ہو رہے ہیں۔ ان کے مطابق 2017 کی مردم شماری کی بنیاد پر کی گئی حلقہ بندی آئین، الیکشن ایکٹ 2017 اور بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2010 کی خلاف ورزی ہے۔ مزید کہا گیا کہ سریاب، کچلاک اور قریبی علاقوں کی دیہی حیثیت کے باوجود انہیں شہری حدود میں شامل کیا گیا ہے جو کہ غیر ضروری اور غیر منصفانہ اقدام ہے۔ سرکاری فریقین اور الیکشن کمیشن کے نمائندوں نے عدالت کو بتایا کہ حلقہ بندیوں کا عمل الیکشن ایکٹ 2017 کے تحت مکمل طور پر الیکشن کمیشن کے دائرہ اختیار میں آتا ہے، جبکہ مردم شماری پاکستان بیورو آف شماریات کا کام ہے۔ عدالت کو یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ بلوچستان حکومت نے عدالت کے 2022 کے احکامات کی تعمیل میں بلوچستان لوکل گورنمنٹ (ترمیمی) ایکٹ 2022 کے تحت ضروری نوٹیفکیشنز جاری کیے ہیں۔ عدالت نے اپنے تفصیلی فیصلے میں کہا کہ انتخابات میں منصفانہ نمائندگی یقینی بنانے کے لیے حلقہ بندی ایک بنیادی اور ناگزیر مرحلہ ہے۔ ووٹ کی طاقت اور توازن کو ملحوظ رکھنا ہر انتخابی نظام کی اساس ہے۔ عدالت نے یہ بھی قرار دیا کہ حلقہ بندیوں کا اختیار آئینی طور پر الیکشن کمیشن کے دائرہ کار میں آتا ہے، اور عدالت اس مرحلے میں مداخلت نہیں کر سکتی، جب تک یہ واضح نہ ہو کہ کسی قانونی حق کی خلاف ورزی ہوئی ہے یا اختیار سے تجاوز کیا گیا ہے۔ 2017 کی مردم شماری کے مطابق حلقہ بندیوں کے خلاف دلائل میں وزن نہیں پایا گیا۔ 2023 کی مردم شماری کی منظوری مشترکہ مفادات کونسل (CCI) نے 5 اگست 2023 کو دی تھی، جبکہ حلقہ بندی کا عمل اس سے قبل شروع کیا جا چکا تھا۔ درخواست گزار کسی بھی فورم پر حلقہ بندیوں کے خلاف باضابطہ اعتراضات دائر کرنے میں ناکام رہے۔ کوئی شواہد پیش نہیں کیے گئے کہ کسی ووٹر کو حق رائے دہی سے محروم کیا گیا ہو۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں تمام زیر سماعت آئینی درخواستیں خارج کرتے ہوئے کہا کہ یہ عدالت ان درخواستوں کو منظور کرنے کے لیے مائل نہیں ہے، تاہم، چونکہ معاملہ عوامی دلچسپی کا ہے، اس لیے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بلدیاتی انتخابات کے عمل کو جلد از جلد اور قانون کے مطابق مکمل کرے۔ مزید برآں، عدالت نے 2023 میں منظور کیے گئے تمام عبوری احکامات بھی واپس لے لیے۔

یوم سیاحت پر پائیدار تبدیلی کے موضوع پر تقریب

مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کی شرکت، سیاحت کے نئے امکانات پر اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ سیاحت حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام عالمی یوم سیاحت کے موقع پر کوئٹہ میں سیاحت اور پائیدار تبدیلی کے موضوع پر تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والوں نے شرکت کی اور صوبے میں سیاحت کے نئے امکانات پر اظہار خیال کیا۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر سیاحت گہرام بخش بلوچ نے بلوچستان کو ایک پائیدار اور جامع سیاحتی مقام کے طور پر اجاگر کرنے کے لیے محکمے کی جاری کاوشوں سے آگاہ کیا۔ تقریب میں بلوچستان کی سیاحتی صلاحیت پر پینل ڈسکشن بھی ہوا جس کے ماڈریٹر ڈاکٹر زاہد دشتی تھے جبکہ جمیل حسین بلوچ ڈائریکٹر آرکیالوجی اینڈ میوزیم، ڈاکٹر دانش ملک ڈائریکٹر بزنس انکیوبیشن سینٹر جامعہ بلوچستان، داود ترین، روزینہ نبی نے بلوچستان کے وسیع اور متنوع سیاحتی مناظر پر روشنی ڈالی اور کہا کہ بلوچستان میں ساحلی پٹی، بلند و بالا پہاڑی سلسلے، آثار قدیمہ، منفرد ثقافتی ورثہ اور ایکو ٹورازم کے غیر دریافت شدہ مواقع موجود ہیں۔ مقررین نے بنیادی ڈھانچے میں بہتری، سکیورٹی اقدامات، مقامی کمیونٹیز کی صلاحیت سازی اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بلوچستان کو محفوظ، خوش آمدید کہنے والا اور ماحول دوست سیاحتی مقام کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران سید ابوالحسن میری نے پاکستان اور ایران کے گہرے ثقافتی و تاریخی تعلقات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت میں تعاون بڑھانے سے عوامی روابط، ثقافتی تبادلے اور علاقائی معیشت کو فروغ مل سکتا ہے۔ انہوں نے ایران اور پاکستان کے مشترکہ منصوبوں اور ایکسچینج پروگرامز کی تجویز دی۔ جامعہ بلوچستان کی ڈین فیکلٹی آف مینجمنٹ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر زینب بی بی نے بلوچستان کے سیاحتی شعبے میں سرمایہ کاری کے مواقع پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔

وزیر صحت مریضوں کے بدلے پیسے لینے سے متعلق چلنے والی ویڈیو کا نوٹس لیں

ڈی ایم ایس کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی کو 24 گھنٹے میں شفاف تحقیقات کرنیکی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) ایم ایس ڈاکٹر بابری کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے سول ہسپتال کوئٹہ میں شہداء کی میتوں کے بدلے پیسے لینے کے الزام سے متعلق چلنے والی ویڈیو کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے سول ہسپتال کوئٹہ میں شہداء کی میتوں کے بدلے پیسے لینے کے الزام پر ڈی ایم ایس کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی بنادی ہے انکوائری کمیٹی کو 24 گھنٹے میں شفاف تحقیقات کرکے سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ واقعے کی بابت جاری ہونے والے ایک بیان میں ڈاکٹر بابری کاکڑ نے کہا کہ اس واقعے کے حوالے سے اگر کسی بھی شخص کے پاس کوئی معلومات ہوں تو وہ فوری طور پر ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ سے رابطہ کرے۔ ہسپتال انتظامیہ پچھلے دو روز سے متاثرہ فیملی سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن ابھی تک کوئی عملہ اور بندہ سامنے نہیں آیا اس گھناؤنے کام میں جو بھی ملوث پایا گیا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

کوئٹہ: افغان مہاجرین کو تین دن میں وطن واپس جانے کا انتباہ

کوئٹہ (این این آئی) اسسٹنٹ کمشنر سریاب کوئٹہ منصور احمد نے کہا ہے کہ تمام غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین اور POR/ACC کارڈ ہولڈرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں قائم کاروبار، دکانیں اور دیگر سرگرمیاں تین (03) دن کے اندر اندر بند کر کے رضاکارانہ طور پر اپنے آبائی ملک افغانستان واپس چلے جائیں مہلت ختم ہونے کے بعد قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ افراد و فیملیز جو رضاکارانہ طرز پر واپسی کی خواہش رکھتے ہیں وہ فوری طور پر دفتر اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن سریاب، کوئٹہ کے مقرر کردہ فوکل پرسن سے رابطہ کریں۔

چمن، ہوطن واپس جانے والے افغان خاندانوں میں رقوم کی تقسیم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی و الخدمت فاؤنڈیشن کے رہنما حاجی تیمور شاہ پوپلزئی نے پاک افغان سرحد و ہولڈنگ کیمپ چمن میں افغانستان واپس جانے والے ایک سو افغان خاندانوں میں فی خاندان 10،10 ہزار روپے تقسیم کیے اس موقع پر جماعت اسلامی کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری قاری امداد اللہ، ضلعی امیر مصطفیٰ آغا جان، الخدمت فاؤنڈیشن چمن کے صدر شرف الدین و دیگر رضاکار بھی موجود تھے انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان آمد و رفت میں آسانی پیدا کی جائے دونوں طرف کی حکومتیں عوام کی مشکلات کا ازالہ کریں افغانستان واپس جانے والے افغان مہاجرین کی ہر طرح مدد کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت بلوچستان سڑک بنا کردے بادینی بارڈر کھولنے کیلئے تیار ہیں، سیکرٹری داخلہ

بادینی بارڈر سے سڑک 130 کلومیٹر دور ہے، ابھی بادینی بارڈر کو مکمل طریقے سے چلانا مشکل ہوگا، قائمہ کمیٹی کو بریفنگ

وزارت خارجہ کو خط لکھ دیا ہے، وزارت داخلہ نے بادینی بارڈر کا کھولنے کا معاملہ کلیئر کر دیا جواب آنا باقی ہے، سیکریٹری تجارت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ نے قائمہ کمیٹی میں کہا ہے کہ ہم افغانستان سے بادینی بارڈر کھولنے کے لیے بالکل تیار ہیں بس بلوچستان حکومت سڑک کا انفرا اسٹرکچر بہتر بنادے۔ رپورٹ کے مطابق قائمہ کمیٹی تجارت کا اجلاس منعقد ہوا...... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

جس میں پاک افغان بادینی بارڈر کھولنے کا معاملہ زیر بحث آیا۔ سیکریٹری تجارت نے بتایا کہ بادینی بارڈر کو کھولنے کے حوالے سے وزارت خارجہ کو خط لکھ دیا ہے، وزارت داخلہ نے بادینی بارڈر کا کھولنے کا معاملہ کلیئر کر دیا ہے، بادینی بارڈر پر اب وزارت خارجہ کی طرف سے جواب آنا باقی ہے، کسٹم کو تین ماہ چاہئیں، ایف آئی اے کی ریڈینس رپورٹ آگئی ہے۔ ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ نے کہا کہ بادینی بارڈر سے سڑک 130 کلومیٹر دور ہے، ابھی بادینی بارڈر کو مکمل طریقے سے چلانا مشکل ہوگا۔ چیئرپرسن کمیٹی انوشے رحمان نے پوچھا کہ کیا آپ نے دیکھا ہے کہ افغان سائیڈ پر سارا کام ہوگیا ہے؟ اس پر ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ نے کہا کہ ہم بادینی بارڈر کھولنے کیلئے بالکل تیار ہیں، آپ بلوچستان حکومت سے بھی کہہ دیں کہ وہ روڈ انفرا اسٹرکچر بہتر بنائے، ہم بادینی بارڈر کیلئے ایف آئی اے ڈپلائے کردیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 OCT 2025

Page No 8

قدرتی وسائل کے تحفظ میں غیر قانونی سرگرمی برداشت نہیں، لسبیلہ انتظامیہ

غیر قانونی طور پر منتقل کی جانے والی 7 لکڑیوں سے بھری گاڑیاں تحویل میں لے لی گئیں

اوتھل (ن ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے احکامات کی روشنی میں مکران کوسٹل ہائی وے پر لسبیلہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ کی بھرپور اور فیصلہ کن مشترکہ کارروائی کے دوران غیر قانونی طور پر منتقل کی جانے والی سات لکڑیوں سے بھری گاڑیاں فوری طور پر تحویل میں لے لی گئیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق ہنگول فاریسٹ ڈیپارٹمنت کی خصوصی ٹیم .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کو موقع پر روانہ کر دیا گیا ہے تاکہ ضبط شدہ لکڑیوں کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جا سکے اور ذمہ داروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے ضلعی انتظامیہ لسبیلہ نے واضح کیا ہے کہ قدرتی وسائل کے تحفظ میں کسی قسم کی غفلت یا غیر قانونی سرگرمی برداشت نہیں کی جائے گی، اور ایسے عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل جاری رہے گا۔

قلعہ عبداللہ و لورالائی میں انسداد منشیات مہم جاری، فصلیں تلف

اب تک بلوچستان میں مہم کے دوران 1144 ایکڑ کاشت ختم کی جا چکی ہے، افسران

لورالائی / قلعہ عبداللہ (ن ن) بلوچستان میں انسداد منشیات مہم کے دوران قلعہ عبداللہ اور لورالائی میں کارروائیاں جاری رہیں۔ تحصیل قلعہ عبداللہ میں گلی وسن چکہ، گل وزیر چکہ، جنگل پیر علیزئی، حبیب زئی، قطب، جنگل پیر علی زئی اور ملحقہ علاقوں میں کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 105 ایکڑ منشیات کی فصل تلف کی گئی، جن میں سے 90 ایکڑ ٹیم نے تلف .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کیے جبکہ 15 ایکڑ پانی کی کمی کے باعث خود بخود ختم ہو گئے۔ بلوچستان میں مہم کے دوران آج تک 1144 ایکڑ منشیات کی کاشت ختم کی جا چکی ہے آج کی کارروائی میں ایک ایف آئی آر درج کی گئی جبکہ مجموعی طور پر ایف آئی آرز کی تعداد چار ہو گئی ہے دوسری جانب، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اینٹی نارکوٹکس فورس لورالائی نے بھی کارروائی کرتے ہوئے میختر، زڑہ نالی سنزکی اور موضع نالی ولیزئی کے علاقوں میں بھنگ اور چرس کی 129 ایکڑ غیر قانونی کاشت کو تلف کر دیا افسران نے کہا کہ انسداد منشیات مہم پورے بلوچستان میں جاری رہے گی تاکہ منشیات کی کاشت کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔

صوبے بھر میں خلاف قانون چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ کے خلاف کارروائیاں

بغیر روٹ پرمٹ، جعلی فٹنس سرٹیفکیٹ، غیر رجسٹرڈ اور بغیر اجازت مخصوص روٹس استعمال کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں

کارروائی کے دوران 27 گاڑیوں کو بغیر پرمٹ، رجسٹریشن، جعلی فٹنس اور ژوب۔ لورالائی غیر قانونی روٹ پرمٹ کے باعث چالان کیا گیا

کوئٹہ (ن ن) صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ اور سیکرٹری پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان وحید شریف عمرانی کی خصوصی ہدایت پر صوبے بھر میں بغیر روٹ پرمٹ، جعلی فٹنس سرٹیفکیٹ، غیر رجسٹرڈ اور بغیر اجازت مخصوص روٹس استعمال کرنے والی گاڑیوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری ہیں۔ اس حوالے سے اسسٹنٹ پی ٹی اے بلوچستان حاجی جان محمد نے موٹروے پولیس کے ہمراہ ناصر کراس ایئرپورٹ روڈ پر ٹرالرز، بوزرز اور مسافر کوچوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران 27 گاڑیوں کو بغیر پرمٹ، رجسٹریشن، جعلی فٹنس اور ژوب لورالائی غیر قانونی روٹ پرمٹ کے باعث چالان کیا گیا جبکہ متعدد گاڑیوں کو حتمی نوٹسز بھی جاری کیے گئے۔ اس موقع پر پی ٹی اے بلوچستان کے حکام کا کہنا ہے کہ ٹرانسپورٹ سیکٹر میں نظم و ضبط قائم رکھنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ بغیر اجازت، جعلی فٹنس یا غیر قانونی روٹ پر چلنے والی گاڑیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ اس کے علاوہ دیگر صوبوں کی گاڑیاں غیر قانونی طور پر بلوچستان کے مختلف روٹس استعمال کر رہی ہیں جبکہ ٹیکس بھی جمع نہیں کر رہے ہیں جس سے سرکاری خزانے کو سالانہ کروڑوں روپوں کا نقصان کا سامنا ہے، جس کی قطعاً اجازت نہیں دی جائے گی دوسری جانب عوامی تحفظ، سڑکوں کی سلامتی اور ٹرانسپورٹ قوانین پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ اور بغیر فٹنس سرٹیفکیٹ چلنے والی کوچز کے خلاف بھی سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے کیونکہ غلط فٹنس سرٹیفکیٹ کی وجہ سے گاڑیوں کے حادثات اور انسانی جانوں کے ضیاع ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکرٹری پی ٹی اے بلوچستان کی ہدایت پر صوبے کے تمام اضلاع میں ایسی کارروائیاں مستقل بنیادوں پر کی جا رہی ہیں تاکہ غیر قانونی ٹرانسپورٹ سرگرمیوں کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔ آئندہ دنوں میں کوئٹہ، حب، مستونگ اور سبی ڈویژن میں بھی اسی نوعیت کی کریک ڈاؤن کارروائیاں مزید سخت کی جائیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 OCT 2025 Page No. 9

بوگس چیک وچوری معاملہ، ڈی آئی جی قلات کا ایکشن

حب تھانہ ٹھیکیداروں کے مابین لین دین مبینہ معاملہ، ایس ایچ او حب اور تفتیشی افسر معطل

حب (نمائندہ انتخاب) حب تھانہ ٹھیکیداروں کے مابین لین دین مبینہ بوگس چیک اور چیک چوری معاملہ ایک پارٹی کی جانب سے اعلیٰ پولیس حکام سے رابطہ DIG قلات پولیس رینج نے SHO حب گل حسن چندرانی اور کیس کے تفتیشی آفیسر عبدالصمد زہری کو معطل کر کے DIG آفس خضدار رپورٹ کرنے کی ہدایت کردی دسری جانب سٹی پولیس تھانہ کی SHO کی کرسی کی دوڑ میں شامل سکندر سعید عمرانی بازی لے گئے اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ SHO حب سٹی گل حسن چندرانی پچھلے

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

دنوں وہ بطور SHO حب تعینات تھے اُن دنوں حب ایریا کے فیکٹریوں کے دو ٹھیکیداروں کے مابین لین دین کے معاملے پر مبینہ طور پر بوگس چیک اور چوری کے معاملات پر حب تھانہ میں ایک مقدمہ قائم کیا گیا بعدازاں ایک پارٹی نے معاملے پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بالا پولیس حکام سے انصاف کی اپیل کی جسے بنیاد بنا کر گزشتہ روز DIG پولیس قلات رینج نے موجودہ SHO حب سٹی گل حسن چندرانی اور کیس کے تفتیشی آفیسر عبدالصمد زہری کو معطل کر کے DIG آفس خضدار رپورٹ کرنے کی ہدایت دے دی ہے جبکہ دوسری طرف SHO حب سٹی کی خالی ہونے والی سیٹ کے حصول کیلئے تعیناتی کے دوڑ میں شامل ایک آفیسر سکندر سعید عمرانی بازی لے گئے ہیں ذرائع کا کہنا ہے کہ SP حب نے انہیں SHO سٹی حب مقرر کردیا ہے۔

کیچ میں اجتماعات اور ریلیوں پر پابندی عائد کردی گئی

ضلع کی حدود میں ریلی جلسہ یا اجتماع سے قبل اجازت نامہ حاصل کیا جائے، ڈپٹی کمشنر آفس

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ کے دفتر سے جاری ایک نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع بھر میں غیر قانونی اور غیر علانیہ اجتماعات و ریلیوں پر پابندی عائد کردی گئی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ضلعی انتظامیہ کیچ نے ضلع میں امن وامان کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام سیاسی سماجی اور مذہبی

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

تنظیموں، گروہوں و افراد کو ہدایت کی ہے کہ ضلع کیچ کی حدود میں کسی بھی قسم کی ریلی، جلسہ یا اجتماع منعقد کرنے سے قبل تحریری اجازت (NOC) کا حصول لازم ہوگا حکم نامے کے مطابق بغیر اجازت کسی بھی قسم کا اجتماع، ریلی یا جلوس منعقد کرنا قانوناً ممنوع ہوگا اور خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ ذمہ داران کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر کیچ نے واضح کیا ہے کہ عوامی تحفظ اور امن وامان کی فضا برقرار رکھنے کے لیے یہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ تمام شہریوں سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے تاکہ ضلع میں پرامن ماحول قائم رکھا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 07 OCT 2025 Page No. 10

حکومت عوام کی جان ومال کے تحفظ میں ناکام ہوگئی، کوئٹہ فاؤنڈیشن

کوئٹہ بم دھماکہ قابل مذمت، متاثرہ افراد کی مالی مدد کی جائے، روزینہ خلجی، نواب سلمان، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن روزینہ خلجی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر نائب صدر نواب سلمان خلجی نے کوئٹہ میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر ہونے والے بم دھماکے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں کی جان و مال محفوظ نہیں، حکومت نے حملہ کو ناکام قرار دیا جبکہ اس میں 16 سے زائد جانیں لقمہ اجل بن گئیں، جگہ جگہ چیک پوسٹوں کے

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

باوجود شہر میں 25 سے 30 کلو دھماکہ خیز مواد کا پہنچنا اور حملہ کرنا لمحہ فکریہ ہے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 4 اور 9 ہمیں زندہ رہنے کا حق دیتا ہے حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے چھوٹے شہر میں سیکورٹی کی ابتر صورتحال تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کی مالی معاونت اور زخمیوں کو بہتر طبی امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 OCT 2025 Page No. 11

گوادر، 270 ٹیچرز کنٹریکٹ پر بھرتی کر لیے گئے

کسی بھی امیدوار کی طرف سے کمیٹی چیئرمین کے سامنے موثر اعتراض پیش نہ کیا گیا، مولانا ہدایت الرحمن کی مبارکباد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر میں کنٹریکٹ ٹیچرز (لیز III) کے تقرری آرڈرز تقسیم کیے جانے کے سلسلے میں تقریب ہوئی جس کی صدارت امیر جماعت اسلامی بلوچستان و ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کی۔ ڈپٹی کمشنر گوادر جو ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کے چیئرمین بھی ہیں کی سربراہی میں کمیٹی نے اساتذہ کی بھرتیاں شفاف میرٹ کے اصولوں کے تحت کیں۔ امیدواروں کے اعتراضات سننے کے بعد فائنل لسٹ جاری کی گئی اور ان اعتراضات پر عملدرآمد بھی کیا گیا، کسی بھی امیدوار کی طرف سے کمیٹی کے چیئرمین کے سامنے کوئی موثر اعتراض پیش نہ کیا گیا، بھرتی کے اس مرحلے میں کل 294 اسامیوں کے مقابلے میں 270 اساتذہ تعینات کردیے گئے ہیں۔ اس اقدام سے ضلع بھر میں تعلیمی نظام میں نمایاں اصلاحات اور بہتری متوقع ہے۔ تقریب کے مہمان خصوصی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ تھے دیگر مہمانان میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر عبدالشکور، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد حسین و دیگر افسران شامل تھے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ و دیگر نے اپنے خطاب میں نئے بھرتی ہونے والے اساتذہ کو مبارکباد پیش کی اور انہیں تعلیمی میدان میں محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی تلقین کی۔ تقریب کے دوران رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر عبدالشکور اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد حسین نے نئے اساتذہ کو ان کے تقرری آرڈرز تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ ایمانداری و میرٹ اور دیانتداری کو رواج دینے کی ضرورت ہے اساتذہ اخلاص و نیک نیتی اور ایمانداری سے فرائض انجام دیں گے تو ترقی و خوشحالی اور خواندگی کا راستہ کوئی نہیں روک سکتا۔

MASHRIQ QUETTA

سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری اور عوامی نمائندوں کی اخلاقی ترجیح ہے، مالک بلوچ

تربت شہر کیچ کا دل سڑکوں کی تعمیر کے دوران پانی کے قدرتی بہاؤ کو مدنظر رکھا جائے‘ رکن اسمبلی کی افسران ہدایت

تربت شہر کیچ کا دل سڑکوں کی تعمیر کے دوران پانی کے قدرتی بہاؤ کو مدنظر رکھا جائے‘ رکن اسمبلی کی افسران ہدایت

تربت (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی زیر صدارت تربت شہر کے سیوریج نظام کی بہتری کے حوالے سے اجلاس کمشنر مکران آفس تربت میں منعقد ہوا اجلاس میں کمشنر مکران قادر بخش پرکانی، جسٹس (ر) بلوچستان ہائی کورٹ شکیل احمد بلوچ، سابق چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کیچ حاجی فدا حسین دشتی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر تابش علی بلوچ، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر تربت سٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ بہرام کچکی، پروجیکٹ انجینئر قاسم کچکی، اسسٹنٹ اربن پلاننگ و ڈویلپمنٹ شعیب بلوچ، ٹاؤن پلاننگ .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

آفیسر پارس، میرانی ہاؤسنگ اسکیم کے ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر عبدالرؤف بلوچ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ تربت شہر ضلع کیچ کا دل اور مکران ڈویژن کا مرکز ہے، لہٰذا اس کی سڑکوں اور سیوریج نظام کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے انہوں نے سول ورکس کے انجینئرز کو ہدایت دی کہ سڑکوں کی تعمیر کے دوران سیوریج لائنوں اور پانی کے قدرتی بہاؤ کو لازمی مدنظر رکھا جائے تاکہ برسات کے موسم میں گندے پانی اور بارش کے بہاؤ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، رکن صوبائی نے ہدایت کی کہ تربت میونسپل کارپوریشن اور متعلقہ ادارے باہمی مشاورت سے ایک جامع ورکنگ پلان تشکیل دیں تاکہ شہر کو صاف، جدید اور پائیدار شہری منصوبہ بندی کے مطابق ترقی دی جا سکے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وہ فنڈز کی فراہمی اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔

ایمل ولی خان سے سیکورٹی واپس لینا بچگانہ فعل ہے، عوامی نیشنل پارٹی

ایمل ولی خان فخر افغان باچا خان کی خدائی خدمتگار تحریک کے وارث‘ عبید اللہ عابد

حکومت کا یہ اقدام سیاسی انتقام جو نہ صرف غیر دانشمندانہ بلکہ خطرناک مثال بھی، مرکزی رہنما

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل عبیداللہ عابد نے مسلم لیگ (ن) کے رہنماء اور وفاقی وزیر طلال چوہدری کی حالیہ پریس کانفرنس اور وفاقی حکومت کی جانب سے اے این پی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان اور ولی باغ کی سیکورٹی ختم کرنے کے فیصلے پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے انتہائی افسوسناک، بچگانہ اور غیر جمہوری طرز عمل قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ ایمل ولی خان نہ صرف عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ہیں بلکہ وہ فخر افغان باچا خان کی خدائی خدمتگار تحریک کے وارث اور پختون قوم کے جمہوری .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

تشخص کی علامت ہیں ان کی قیادت میں اے این پی نے ہمیشہ جمہوریت، صوبائی خودمختاری، انسانی حقوق اور وفاقی ہم آہنگی کیلئے جدوجہد کی ہے عبیداللہ عابد نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کی تاریخ قربانیوں سے بھری پڑی ہے اس جماعت کے رہنماؤں نے عوامی خدمت، امن، اور جمہوری اقدار کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے اے این پی نے ہمیشہ عدم تشدد اور جمہوریت کی راہ پر استقامت دکھائی ہے انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کا یہ اقدام سیاسی انتقام کے زمرے میں آتا ہے، جو نہ صرف غیر دانشمندانہ بلکہ خطرناک مثال بھی ہے اگر کسی بھی قسم کا ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری وفاقی حکومت اور ریاستی اداروں پر عائد ہوگی عبیداللہ عابد نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر ایمل ولی خان اور ولی باغ کی سیکورٹی بحال کرے، اے این پی قیادت کو درپیش خطرات کا از سر نو جائزہ لیا جائے، اور سیاسی اختلاف کو ذاتی دشمنی یا انتقامی عمل میں تبدیل نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی جمہوریت کے تسلسل، عوامی حقوق کے تحفظ، اور پختون خطے میں امن کے قیام کے لئے اپنی جدوجہد پہلے کی طرح پرامن مگر پرعزم انداز میں جاری رکھے۔

CamScanner

خاران جوڈیشل کمپلیکس پر دہشتگردوں کا حملہ، قاضی کو اغوا کر کے عدالت کو آگ لگا دی

مین گیٹ پر موجود سیکورٹی اہلکاروں سے اسلحہ چھین کر انہیں کمرے میں بند کر دیا کمپلیکس میں گھس کر وکلاء کے شناختی کارڈ چیک کیے

قاضی جان محمد کی عدالت میں گھس کر انہیں اغوا کیا اور ایک وکیل کی گاڑی میں بٹھا کر ساتھ لے گئے، علاقے میں سرچ آپریشن کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خاران میں جوڈیشل کمپلیکس پر دہشت گردوں کا حملہ عدالت میں گھس کر قاضی کو اغوا کر کے عمارت کو نذر آتش کر دیا سیکورٹی اہلکاروں سے اسلحہ بھی چھین کر لے گئے ایک وکیل کی گاڑی بھی لے اڑے سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن جاری، مین گیٹ پر موجود سیکورٹی اہلکاروں سے اسلحہ چھین کر انہیں کمرے میں بند کر دیا کمپلیکس میں گھس کر وکلاء کے شناختی کارڈ چیک کیے، قاضی جان محمد کی عدالت میں گھس کر انہیں اغوا کیا اور ایک وکیل کی گاڑی میں بٹھا کر ساتھ لے گئے۔ علاقے میں سرچ آپریشن کا آغاز سیکورٹی ذرائع کے مطابق خاران سے 25 کلومیٹر دور مسکان قلات میں واقعہ جوڈیشل کمپلیکس کے مین گیٹ پر سیکورٹی اہلکار اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے کہ اسی دوران ایک گاڑی میں سوار مسلح افراد نے مین گیٹ کے کھولتے ہی سیکورٹی اہلکاروں سے اسلحہ چھین کر ایک کمرے میں بند کر کے عمارت کے اندر داخل ہوئے وہاں موجود وکلا سے جوڈیشل مجسٹریٹ کے بارے میں پوچھا اور وکلا کے شناختی کارڈ چیک کیے کمپلیکس میں قاضی محمد جان کی عدالت میں کیسز کی سماعت جاری تھی کہ دہشت گرد عدالت میں گھس گئے اور قاضی محمد جان کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے جانے لگے عمارت میں کھڑی ایک وکیل کا گاڑی میں بیٹھا کر عمارت کو نذر آتش کر دیا کر کے فرار ہو گئے ذرائع نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر دہشت گردوں کی گرفتاری کیلئے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا جو رات گئے تک جاری تھا۔

MASHRIQ QUETTA

فائرنگ و حادثات میں 2 سگے بھائیوں سمیت 5 افراد جاں بحق ایک زخمی

جھل مگسی میں گنداواہ نوتال روڈ پر کار اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ممتاز اور یعقوب جاں بحق ہوئے

حب ساکران روڈ پر فائرنگ سلمان نامی شخص قتل، نوکنڈی اور دالبندین میں حادثات دو افراد جاں بحق ایک شخص زخمی ہوا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں مختلف حادثات و واقعات میں 2 سگے بھائیوں سمیت 5 افراد جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ جھل مگسی کے علاقے میں گنداواہ نوتال روڈ پر کار اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ممتاز اور یعقوب جاں بحق ہو گئے دونوں بھائی پیر جھل شاہ نورانی کے عرس سے واپس آرہے تھے اسی طرح حب کے علاقے ساکران روڈ پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے سلمان نامی شخص کو قتل کر دیا اس کے علاوہ نوکنڈی میں حادثے کے دوران ولی شاہ نامی .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

شخص ہلاک ہو گیا اسی طرح دالبندین میں حادثے میں ایک نامعلوم شخص جاں بحق ہو گیا۔ زخمی میں حادثے کے دوران منگل خان زخمی ہو گیا نعشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

نوکنڈی سے لاش برآمد

دالبندین (آن لائن) نوکنڈی کے علاقے سے لاش برآمد ہوئی ہے جو شناخت کیلئے دالبندین ہسپتال منتقل کر دی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 — Dated: 07 OCT 2025 — Page No. 13

پشین کے تعلیمی ادارے مستقل سربراہوں سے محروم، جونیئرز کا آسرا

انتظامی اور تعلیمی معاملات بری طرح متاثر، عوامی حلقوں کا سربراہان کی تقرری کا مطالبہ

پشین (نامہ نگار) ایک عشرہ سے زائد عرصہ گذرنے کے باوجود ضلع پشین کے تعلیمی اداروں میں مستقل انتظامی سربراہوں کی تعیناتی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکا، صوبائی حکومت کے بلند بانگ دعوؤں کے برعکس ضلع پشین میں تعلیمی پسماندگی دور کرنے کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے ضلع بھر کے مختلف ہائی اور مڈل سکولوں سمیت دو درجن سے زائد تعلیمی ادارے طویل عرصے سے مستقل انتظامی سربراہوں سے محروم چلے آرہے ہیں، ماضی کی گذشتہ تین حکومتوں کی طرح موجودہ حکومت بھی ضلع پشین کے دیگر تعلیمی مسائل کے حل میں کامیاب نہ ہوسکی تعلیمی اداروں میں انتظامی سربراہ نہ ہونے کے باعث عارضی طور پر جونیئر اساتذہ سے کام چلایا جارہا ہے جس سے انتظامی اور تعلیمی معاملات بری طرح متاثر ہورہے ہیں دورافتادہ علاقے تحصیل برشور، تحصیل کاریزات اور حرمزئی سمیت تحصیل پشین کے 30 سے زائد سکول سربراہان سے محروم ہیں، جبکہ جونیئر اساتذہ کے پاس چارج ہونے سے جہاں انتظامی امور متاثر ہورہے ہیں وہاں پر سکولوں میں تدریسی سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہورہی ہیں کئی سکولوں میں تو ہیڈ ماسٹر سرے سے موجود ہی نہیں ہے جس کی وجہ سے تعلیمی نظام تباہ ہوکر رہ گیا ہے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ، وزیر تعلیم اور سیکرٹری تعلیم سے فوری طور پر ضلع پشین کے تمام ہائی اور مڈل سکولوں میں سربراہان کی تقرری کا مطالبہ کیا ہے۔

چتکان کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم، مشکلات کا شکار ہیں

علاقے کو ہر دور میں نظرانداز کیا گیا ہے، مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں، رہائشی

پنجگور (نامہ نگار) چتکان بازار کے رہائشیوں نے کہا ہے کہ وہ بنیادی سہولیات سے محروم اور مشکلات کا شکار ہیں علاقے کو ہر دور میں نظرانداز کیا گیا ہے تعلیم، صحت، روڈ، ملازمتوں اور دیگر سہولیات سے عوام یکسر طور پر محروم ہیں روڈ کا کام کئی سال سے التوا کا شکار ہے اس روڈ پر سفر کرنے والے وزناب، شاپاتان، عیسئی اور بونستان کے لوگ بھی شدید کرب ومصیبت میں مبتلا ہیں ہر طرف گندے دھول اور مٹی سے لوگ اذیت کا شکار ہیں لوگ سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہونے لگے ہیں لیکن افسوس کہ حکمرانوں کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی دوسری طرف غریب آباد چتکان میں سیوریج کا نظام بھی زبوں حالی کا شکار ہے مرکزی قبرستان کے اردگرد گٹر کا پانی پھیلا ہوا ہے میونسپل کارپوریشن کے حکام خواب خرگوش میں سوئے ہوئے ہیں گلی گلی میں گندے پانی کے جوہڑ بنے ہوئے ہیں نمازی حضرات مساجد تک نہیں جاسکتے انہوں نے مطالبہ کیا کہ علاقے کے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

مغربی بائی پاس کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، ٹرانسپورٹر، مسافر پریشان

روڈ کی تعمیر کا کام جام دور میں شروع ہوا موجودہ حکومت کے دو سال گزرنے کے بعد بھی مکمل نہیں ہوا

حضرت بلال کاکوزئی، عزیر بلوچ، عمران اچکزئی، محی الدین اچکزئی دیگر کی مشرق سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) مغربی بائی پاس کی سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار، لاکھوں لوگ اس میں ... کوئٹہ چمن بذریعہ گاڑی، ٹرک، کنٹینر، سائیکل اور موٹر سائیکل سفر کررہے ہیں حکومت نے شاہراہ کو تعمیر ومرمت کے نام پر تو کام لیکن ان کی تعمیر ومرمت کیلئے کوئی خاص اقدامات نہیں کررہی ہی اندرون صوبہ سفر کرنے والے ہزاروں مسافروں نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔ مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے نجیب توخی، محی الدین اچکزئی، حضرت بلال کاکوزئی، عزیر بلوچ، عمران اچکزئی نے بتایا ہے کہ مین شاہراہ پر سالہا سال ترقیاتی کام جاری ہونا سست روی کا شکار ہونا باعث افسوس ہے۔ اس شاہراہ پر لاکھوں 24 گھنٹے سفر کررہے ہیں ان مسافر گاڑیوں میں مال بردار گاڑیاں ہوتی ہے روڈ خستہ حال اور ریت بجری ہونے کی وجہ سے ان کی گاڑیوں کی ٹائر کہیں پر برسٹ ہوجاتے ہیں تو کہیں پر پنچر ہوجاتے ہیں جس پر ٹرانسپورٹر تنظیموں نے بھی اظہار حیرت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ٹرانسپورٹروں سے سالانہ روپے ٹیکس جمع کرکے حکومتی خزانے میں تو جمع ہوتی ہے لیکن اس کے باوجود بروقت ترقیاتی کام نہ ہونا عجیب وغریب بات ہے انہوں بتایا ہے کہ ترقیاتی کام جام دور میں شروع ہوا ہے جبکہ نگران حکومت نے اس سڑک کو مکمل کرنے کی مکمل یقین دہانی کرائی تھی لیکن وہ دعوے محض اخبارات کی زینت بن گئی مگر عملی میدان میں آج بھی مسافر ٹرانسپورٹرز کے علاوہ لاکھوں جو موٹر سائیکل، سائیکل اور پیدل آمدرفت کرتے ہیں تو انہیں مٹی گرد وغبار سے شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ مٹی اور گرد وغبار کی وجہ سے ڈاکٹروں نے ٹیکسین الرجی سمیت دیگر بیماریوں کو جنم لینے کی ہدایت کی ہے اور اس سے بچنے کی تدابیر بھی بتا چکے ہیں، انہوں نے بتایا کہ ضرورت اس امر کی ہے فوری طور پر ترقیاتی کام مکمل کیا جائے بصورت دیگر عوام احتجاج پر مجبور ہوں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

07 OCT 2025

Bullet No. 6 14

پاکستان اور چین کی دوستی ایک لازوال اور ناقابل شکست رشتہ ہے

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ایک لازوال اور ناقابل شکست رشتہ ہے جو وقت کیساتھ مزید مضبوط ہوتا ہے۔ یہ رشتہ باہمی اعتماد، قربانی اور اخلاص پر مبنی ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے امن ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے۔ میرا حالیہ دورہ چین انتہائی مفید اور نتیجہ خیز رہا جس کے دوران شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس اور بزنس ٹو بزنس کانفرنس میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے معاہدے طے پائے۔ سی پیک پاکستان اور چین کے درمیان سب سے اہم مشترکہ منصوبہ ہے جو اب اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ پاکستان چین کے ساتھ اپنے برادرانہ تعلقات پر فخر کرتا ہے۔ ہم پرامید ہیں کہ دونوں ممالک اپنی شراکت داری کو نئے سنگ میل تک لے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی جمہوریہ چین کے 76ویں قومی دن پر چینی قیادت اور عوام کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کا پاکستان اور چین کی لازوال دوستی اور برادرانہ تعلقات کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل تعریف اور حقیقت پر مبنی ہے۔ کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ایک عرصے پر محیط ہے اور چین پاکستان کا بہت ہی بہترین اور اچھا دوست ملک ہے جس نے پاکستان کی ہر مرحلے پر اس کا بھرپور ساتھ اور تعاون کیا ہے۔ پاکستان میں آنے والی کسی قدرتی آفت ہو یا دیگر معاملات جن میں قرضہ بھی شامل ہے چین اس سلسلے میں پیچھے نہیں رہا ہے۔ اس نے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان میں ایک بہت بڑا منصوبہ سی پیک شروع کیا ہے جو اب دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے یہ منصوبہ یقیناً نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کے بہتر مفاد میں ہے۔ اس سے روزگار کے بھی بے شمار مواقع پیدا ہوں گے۔ اس طرح وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کے حالیہ دورہ چین کے دوران شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس اور بزنس ٹو بزنس کانفرنس میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے معاہدے طے ہونا ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس سے جہاں ملک کو فائدہ پہنچے گا وہاں اس سے عوام بھی مستفید ہوگی اس میں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر ہو سکیں گے۔ کیونکہ ان کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہے۔ پاکستان کے مختلف شعبوں میں چین کی سرمایہ کاری بھی ایک احسن عمل اور اس بات کا ثبوت ہے کہ دونوں ممالک کی دوستی لازوال اور بڑی مضبوط ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت بالخصوص دشمن عناصر اس دوستی کو کسی صورت ختم نہیں کر سکتے۔

☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 OCT 2025 Page No. 15

The $7 Billion Question

In the world of mega-projects, stability and steady leadership are the bedrock of success. Last week's sudden announcement from Barrick Mining Corporation, that CEO Mark Bristow is departing and Chief Operating Officer Mark Hill is stepping in as interim chief, has sent ripples of concern. At the heart of this unease is the fate of the Reko Diq project, one of the largest untapped gold and copper deposits on the planet, and a potential game-changer for Pakistan's economy. The timing of this leadership change is, to put it mildly, unfortunate. The Reko Diq Mining Company (RDMC), which Barrick leads with a 50% stake, was aiming for a critical milestone: financial closure, expected by the end of this month. This is the moment when all the funding is secured and the project can truly shift from planning to full-scale execution. These concerns are not just about personalities; they are about cold, hard cash and timelines. The project's estimated cost has already ballooned from just over $4 billion to more than $7 billion. This staggering increase has, as another executive noted, effectively priced out local Pakistani mining firms.

What was once a potential opportunity for domestic investment is now a financial mountain too high to climb. Every delay risks pushing that cost even higher, making the dream of meaningful local equity participation more distant. This point about local participation is crucial. Private sector involvement isn't just about money; it's about accountability. As one executive argued, having local companies with "skin in the game" would have ensured a level of technical and financial transparency that state-owned enterprises, with no prior experience

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6 Dated: 07 OCT 2025 Page No. 16

in mineral mining, may struggle to provide. There's a palpable fear that without this check, costs could become inflated and oversight could falter. In the face of these growing anxieties, the RDMC has moved to project an image of business as usual. Their official statement is a masterclass in corporate reassurance. They emphasize that Reko Diq is a "company-wide effort," backed by the Barrick board, and that interim CEO Mark Hill has been "instrumental in driving the project forward."

The message is clear: the machinery will not grind to a halt because one gear has been replaced. They have also reaffirmed their strong partnership with the governments of Pakistan and Balochistan. This partnership was demonstrated just a week before the leadership shake-up, when Pakistan approved a $390 million railway project to link the remote Chagi mines to Karachi's ports. This is a vital artery for the project, needed to transport heavy machinery and future production. However, even this positive development comes with its own intrigue. The Reko Diq project is too big to fail. Its success promises immense economic benefits for the nation and particularly for the people of Balochistan. The sudden departure of its most visible champion is a stumble, but it need not be a fall. How Barrick and Pakistan manage this transition will determine whether this moment is remembered as a minor hiccup or the point where the momentum for one of Pakistan's most promising ventures truly began to stall. The world, and more importantly, the people of Pakistan, are watching.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated 07 OCT 2025 Page No. 17

Slow progress

Quetta city is confronting with the slow pace of development work due to which its problems are increasing. This persistent issue has resulted in immense inconvenience and hardship for its residents. The city's infrastructure, particularly its roads and drainage systems, remains in a state of disrepair, hindering daily life and economic activity. One of the most glaring examples of this sluggish progress is the ongoing road expansion projects. Key thoroughfares like Sariab Road, Mannan Mengal Road, and Sabzal Road have been under construction for years, with little to show for the substantial investments. These projects, initially conceived to alleviate traffic congestion and improve connectivity, have instead become symbols of bureaucratic inefficiency and a lack of accountability. The consequences of these delays are far-reaching. Commuters face daily traffic jams, wasting precious time and fuel. Businesses struggle to transport goods and services, impacting the local economy. Moreover, the dilapidated roads and inadequate drainage systems exacerbate flooding during the monsoon seasons, causing widespread damage and displacement. The Balochistan Assembly's Public Accounts Committee last year had expressed concerns over the slow pace of work on development projects initiated years ago under the Quetta Development Package and warned the issue will be referred to NAB if the planning and development department does not submit its report on the issue. According to the audit report, a contract was signed with Nespak for Quetta Development Programme on June 15, 2017 for which Rs266.79 million had been paid to the company. After discovering flaws in the design, the contract with the firm had been cancelled but the amount paid to the company has not been recovered so far. It is imperative that the government and concerned authorities must take immediate steps to address this pressing issue. Expediting the pace of work on these projects is crucial to restore public trust and alleviate the suffering of Quetta's residents. Strict monitoring and accountability mechanisms should be implemented to ensure that contractors adhere to timelines and maintain quality standards. Furthermore, transparent and participatory decision-making processes should be adopted to involve the public in planning and implementation. This will not only foster a sense of ownership but also help identify and address local needs and concerns. It is imperative to recognize that Quetta's development is not merely a matter of infrastructure but a reflection of the government's commitment to its citizens. By prioritizing timely and efficient project execution, the authorities can revitalize the city, improve the quality of life for its residents, and unlock its full potential.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 OCT 2025

Page No. 18

شورش سے حقوق کا حصول ممکن ہے؟

بلوچستان میں جاری شورش کا مقصد کیا ہے؟ اس مقصد اور اس کے حصول کے طریق کار پر بات ہونی چاہیے۔ یہ بحث خود بلوچستان کے حقوق کے لیے ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی شورش کے ساتھ ایک عوامی بیانیہ بھی ہے۔ یہ بیانیہ حقوق کا ہے۔ عوام کو باور کرایا گیا ہے کہ اس وفاق کے اندر رہتے ہوئے حقوق کے حصول کی کوئی صورت ممکن نہیں اس لیے اپنے حق کی خاطر ریاست کے خلاف بندوق اٹھانی چاہیے۔ دہشتگرد گروہوں کو ہمیشہ ایسے بیانیے کی ضرورت رہتی ہے اور اس کی بنیاد پر عام لوگوں کا استحصال کر کے انہیں استعمال کرتے ہیں۔

بلوچستان کی اس شورش اور دہشت گردی کی ریکروٹنگ اسی بیانیے کی بنیاد پر حاصل ہوتی ہے۔ اس بیانیے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ عام آدمی کو الجھا دیا جائے اور قتل و غارت کے دوران اسے یہ فیصلہ کرنے میں مشکل ہو کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے۔ وہ گھٹے اور بے یقینی کا شکار ہو جائے۔ پاکستان نے اگر یہ جنگ جیتنی ہے تو یہ مخمصہ ختم کرنا ہوگا۔ اگر مگر، گومگو اور چونکہ چنانچہ کا وقت ختم ہو چکا۔ ریاست کو پوری یکسوئی کے ساتھ بروئے کار آتے ہوئے اس دہشت گردی کو اس کے سہولت کار بیانیے سمیت ادھیڑنا ہوگا۔

بلوچستان میں جاری اس شورش کا بیانیہ یہی ہے کہ ہم اپنے وسائل کے باوجود غریب رہ گئے اور وفاق نے ہمیں ہمارا حق نہیں دیا اور ہمارے ساتھ ناروا سلوک کیا۔ اب ہم نے اپنا حق لینا ہے۔ معاشی محرومیاں ایک حقیقت ہیں اور طرز حکومت کے مسائل بھی ہیں، تاہم سمجھنے کی بات یہ ہے کہ یہ محرومیاں اس شورش اور دہشت گردی کی وجہ نہیں، یہ اس کے لیے ایک بہانہ ہیں۔

سوشل میڈیا کی ڈھیر ساری خوبیوں کے ساتھ اس میں یہ عارضہ بھی ہے کہ اس نے ہر چیز کو پاپولزم کی طرف دھکیل دیا ہے۔ پاپولزم کا تقاضا یہی ہوتا ہے کہ ہر وقت حالت تنقید میں رہا جائے۔ حکومتوں پر تنقید ہوتی رہے تو مناسب بات ہے، اسے جاری رہنا چاہیے مگر جہاں معاملہ ریاست کا ہو، وہاں پاپولزم ایک آزار بن جاتا ہے۔ کبھی اس پر بھی تو کوئی بات ہو کہ پولیس اور فوج کے وہ نوجوان جو مسلسل اس دہشت گردی کا نشانہ بن رہے ہیں۔ انہیں کون مار رہا ہے؟ کیا ان کے لواحقین سے کہا جائے کہ وہ بھی ایک لانگ مارچ کریں اور سڑکوں پر دھرنا دیکر بیٹھ جائیں تب جا کر معاشرے کو احساس ہو کہ کچھ تیاشیں ان پر بھی بیتی ہیں اور کچھ درد انہوں نے بھی سہے ہیں۔

وفاق کی ایک اکائی کے طور پر اپنا حق مانگنا جائز عمل ہے، لیکن کچھ عناصر اگر وفاق کے وجود پر ہی حملہ آور ہو جاتے ہیں تو یہ پھر حقوق کا معاملہ نہیں رہتا۔ یہ ریاست کے خلاف جنگ ہے۔ بلوچستان میں گوادر جیسے وفاق کے کسی معاشی منصوبے میں بلوچستان کے جائز حقوق کے حصول کا مطالبہ بالکل بجا ہے لیکن یہ کہنا کہ بلوچستان میں وفاق کو آنے کا کوئی حق ہی نہیں، بالکل غلط بات ہے۔ صوبے میں اور ایک متوازی ریاست میں بہر حال فرق ہوتا ہے۔ حق تو مانگنا چاہیے اور ہر فورم پر مانگنا چاہیے لیکن وسائل کے نام پر وفاق کو صوبہ بدر کر دینے کی خواہش حق نہیں، یہ کچھ اور ہے۔

وفاق اپنے صوبوں میں معاشی منصوبے بھی لاتا ہے اور ان منصوبوں کے لیے افرادی قوت بھی ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں جاتی ہے۔ صوبائی حقوق کے نام پر کوئی صوبہ اس عمل کو نہیں روک سکتا۔ کراچی میں اگر ترقی ہوئی تو کراچی نے تمام صوبوں کے لوگوں کے لیے اپنا دامن کشادہ رکھا۔ ریاست کے اندر اصلاح احوال کی گنجائش ہمیشہ موجود رہتی ہے اور کبھی یہ بہت شدید بھی ہو جاتی ہے، لیکن دہشت گردی کا کوئی جواز قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ وفاق کے اندر کسی ایک یونٹ کو کتنے ہی شکوے شکایات ہوں، ان کا حل سیاست، مفاہمت اور مکالمے سے نکل سکتا ہے، دہشت گردی سے نہیں۔

دوسرا کام ان دہشت گردوں کے فکری بیانیے کو کاؤنٹر کرنا ہو گا۔ اس سلسلے میں بی این اے کے سابق کمانڈر گلزار امام شنبے کی بات بڑی بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ عسکریت پسندی نے بلوچستان کے سماج کو کچھ نہیں دیا۔ سوائے خونریزی، مایوسی اور تباہی کے۔ گلزار امام شنبے نے درست طور پر نشاندہی کی ہے کہ ریاست سے بات منوانے اور حقوق کے حصول کا بہترین راستہ مکالمہ ہے۔ بندوق سے صرف تباہی ہوتی ہے، گلزار شنبے جیسوں کی بات سمجھنی چاہیے۔ بلوچستان کے مسائل کی بنیاد پر جو عناصر ملک میں افراتفری کی کیفیت پیدا کرتے ہیں یا ریاست مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہو جاتے ہیں وہ خود بلوچستان کے خیر خواہ نہیں ہیں۔ بلوچستان کو عسکریت پسندی نے اب تک کون سا حق دلوایا ہے؟ سوائے قتل و غارت کے؟ اسی طرح حق کا معاملہ بھی توجہ طلب ہے۔ اگر تو بلوچستان وفاق کی ایک اکائی کے طور پر وفاق سے اپنا حق مانگتا ہے تو اس کا ساتھ دینا چاہیے اور یہ ان کا حق ہے، کوئی احسان نہیں۔ لیکن اگر معاملہ یہ ہے کہ پاکستان کو دشمن سمجھتے ہوئے معاملہ کرنے کی کوشش کی جائے تو اس کی تائید ممکن ہی نہیں۔ بلوچستان میں وفاق کوئی منصوبہ شروع کرتا ہے تو اس میں بلوچستان کے جائز حقوق کے حصول کا مطالبہ بالکل برحق ہے لیکن اگر کوئی کہے کہ بلوچستان میں وفاق کو آنے کا کوئی حق نہیں تو یہ مطالبہ درست نہیں ہے۔ گوادر میں بلوچستان کے باشندوں کے حقوق کا تحفظ بالکل درست مطالبہ ہے لیکن یہ کہنا کہ گوادر بلوچستان کا ہے اور یہاں وفاق کو کوئی حق ہی نہیں، یہ درست بات نہیں۔ صوبے میں اور ایک متوازی ریاست میں بہرحال فرق ہوتا ہے۔

کراچی کو دیکھ لیجیے، اس شہر نے سب کو اپنے اندر سمویا ہے۔ قوم پرستوں کی طرح اگر کراچی بھی تمام غیر سندھیوں کا باہر نکال دے تو لاکھوں لوگ کہاں جائیں گے، جس شہر میں امکانات ہوتے ہیں آبادی وہاں کا رخ کرتی ہے۔ بلوچستان میں آبادی کم ہے اور رقبہ بہت زیادہ۔ پراجیکٹس آتے ہیں تو سہولیات ساتھ آتی ہیں۔ پھر یہ پراجیکٹس اپنے ساتھ آبادکار بھی لاتے ہیں، اگر اصول یہ ہو کہ دوسرے صوبوں بالخصوص پنجاب سے کوئی آیا تو اس کی لاش ہی جائے گی اور ساتھ ہی شکوے کیے جائیں کہ ہم پیچھے رہ گئے تو یہ ایک غیر منطقی استدلال ہے

صوبوں کے جائز حقوق کو ہر سطح پر یقینی بنانا چاہیے اور یہ کام اہل سیاست ہی کر سکتے ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے دہشت گردی کو کچلنا ضروری ہے اور یہ کام صرف سیکورٹی فورسز ہی کر سکتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 OCT 2025 Page No. 19

By Raja Aftab Khan

Balochistan: Where Poetry Outsings Guns

There is a rhythm in Balochistan that cannot be silenced. It flows not from weapons but from the strings of the suroz and the verses of poets whose words have traveled farther than any bullet. Headlines may often frame Balochistan as a land of insurgency, but the deeper truth is that the province's cultural heartbeat is louder, stronger, and more enduring than the echoes of conflict.

From Mast Tawakkali to Atta Shad, Baloch poets have always been voices of resilience and romance. Their poetry does not merely decorate shelves; it lives in the memory of ordinary people, recited at gatherings and woven into lullabies. For centuries, verse has been the vehicle of dignity, pride, and identity.

Insurgency may flare, but it fades; poetry stays. Where insurgency isolates, culture connects. Long after the dust of violence settles, the lines of Baloch verse continue to inspire generations.

Balochistan's culture is richly layered. Embroidery tells stories in thread, folk music travels from desert to coast, and oral histories remind communities of their shared past. These are not relics; they are living testaments to a people who, despite marginalization and neglect, have kept their identity alive.

In contrast, insurgency is transient, disruptive, and destructive. It seeks to fracture society, but culture heals it. Whereas insurgency wounds, culture is the cure: it bridges divides and pulls people together in celebration of what it means to be Baloch.

Yes, insurgency is a reality. It has cost lives and disrupted communities. But it is not the full story of Balochistan, nor is it the defining one. Guns may frighten, but they cannot inspire. A ballad sung on the Makran coast carries more weight in shaping identity than any slogan of militancy. This is why, despite decades of unrest, Baloch society has not lost its vibrancy. Cultural festivals still gather crowds; poetry recitals still echo in village courtyards; weddings still glow with the pride of traditional music and dance. The new generation of Baloch youth is increasingly leaning toward reclaiming culture rather than clinging to conflict. Social media is filled with clips of folk singers and poetry in Balochi, Brahvi, Pashto, and Urdu, plus documentaries on handicrafts and traditions. This is a quiet revolution—one in which identity is rebuilt not on grievance but on pride in heritage. The state and society must recognise this as the most powerful antidote to insurgency. Support the poets, the artists, the musicians, the artisans—and you weaken the narrative of violence.

Baloch culture is not just an internal strength; it can also be a form of soft power. From Gwadar's sea festivals and the Sibi Mela to the Balochistan Sports Festival, there are opportunities to present the province to the world as a land of beauty, resilience, and creativity. Imagine cultural diplomacy built around Baloch poetry translated into English, Persian, and French, or international exhibitions of Baloch crafts.

Today the challenge before policymakers is clear: shift the focus from guns to gatherings, from checkpoints to cultural centres. Investing in cultural preservation, supporting local artists, and integrating Baloch history into national curricula would do more to counter insurgency than many security operations. For the federation, this will not only be an act of benevolence—it will be a reflection of genuine care for the people of Balochistan. A province that feels its culture is valued will be far less likely to feel alienated.

Balochistan has its scars, yes, but it also has its soul. That soul is not shaped by insurgency; it is etched in poetry, music, craft, and storytelling. Long after the noise of conflict dies down, the suroz will still play, the verses will still be sung, and the embroidery will still shine.

Because in Balochistan, culture is not a footnote—it is the headline.

The writer is a retired army officer who served nearly four decades in uniform, with five tenures in Balochistan in various capacities. In his last assignment in the province, he commanded an infantry division. After retirement, he served as head of the Centre for International Peace and Conflict Studies at NUST. He is also the president of the International Association of Peacekeeping Training Centres. He writes extensively on peace, development, and governance challenges in Pakistan. With a deep interest in Balochistan, he believes the province's future lies not in conflict but in uplifting the lives of its people and building trust with the federation.

CamScanner